در مدح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

جناب تکمیلؔ رضوی لکھنوی صاحب

وہ سجدے جو نقشِ اطاعت لئے ہیں ۔ وہی رُوح و جانِ عبادت لئے ہیں
ہمارے دلوں میں ہے ان کی محبت ۔ جو قبضے میں گلزارِ جنت لئے ہیں
یہ جعفرؑ ہیں ماہِ شبستانِ عصمت ۔ یہ چہرے میں حُسنِ رسالت لئے ہیں
ہے جو طورِ سینا کے جلوے سے بڑھ کر ۔ یہ ایسی ضیائے صداقت لئے ہیں
بھرا نور سے جس نے آغوشِ عالم ۔ یہ وہ منبع فیضِ حکمت لئے ہیں
فلک جس پہ کرتا ہے جھک جھک کے سجدے ۔ یہ وہ سجدہ گاہِ کرامت لئے ہیں
بنے جو محیطِ معانی کا مرکز ۔ یہ وہ نقطہائے فصاحت لئے ہیں
رُخِ مُدعا حق کا ہے جس سے روشن ۔ یہ وہ غازۂ حُسنِ حجت لئے ہیں
فدا جس پہ ہے دستِ موسیٰ کی تابش ۔ یہ وہ جلوہ ہائے شریعت لئے ہیں
جو ہے قامتِ صدق کی زیب و زینت ۔ خدا کا وہ زیبا یہ خلعت لئے ہیں
تمنا ہے انفاسِ عیسیٰ کو جس کی ۔ یہ ہاتھوں میں وہ جام صحت لئے ہیں
محمدؐ جسے جز بناتے ہیں اپنا ۔ حقیقت میں یہ وہ حقیقت لئے ہیں
نگاہِ بصیرت سے دیکھے زمانہ ۔ یہ حیدرؑ کی شانِ شجاعت لئے ہیں
یہ حق بات ہے کوئی مانے نہ مانے ۔ بہت ان سے ہم لوگ قربت لئے ہیں
نگاہوں میں ہیں تیری عظمت کے جلوے ۔ جبھی میرے اشعار ندرت لئے ہیں
نہ کیوں ان سے تکمیلؔ وابستگی ہو ۔ کہ دامن میں یہ ابرِ رحمت لئے ہیں